## ۱ حجِ تمتع

| | |
|---|---|
| مکہ آمد پر | ← عمرہ (طوافِ قدوم) |
| ۸ ذوالحج: | ← احرام باندھنا<br>← منی میں قیام |
| ۹ ذوالحج: | ← وقوفِ عرفہ<br>← مزدلفہ میں رات گزارنا |
| ۱۰ ذوالحج: | ← شیطان کوکنکریاں مارنا<br>← قربانی کرنا<br>← بال منڈوانا<br>← طوافِ افاضہ کرنا |
| ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحج: | ← منی میں ہی رہنا اور<br>← شیطان کو کنکریاں مارنا |
| مکہ مکرمہ سے روانہ ہوتے وقت: | ← طوافِ وداع کرنا |

## تفصیل

### عمرہ (طوافِ قدوم)

احرام کی حالت میں مقررہ مقام پر جانا اور اس طرح کہنا

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ بِعُمْرَة**

(اے اللہ! میں عمرے کے لئے حاضر ہوں)

اور اگر خدشہ ہوکہ عمرہ مکمل نہ کرپائے گا تو یہ کہے

**اللَّهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِي**

(اے اللہ! میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تونے مجھے روک لیا)

کھڑے ہوکر قبلہ رخ ہوں اور یہ پڑھیں

**اللَّهُمَّ هَذِهِ عُمْرَةٌ لاَ رِيَاءَ فِيْهَا وَلاَ سُمْعَة**

(اے اللہ! میرے اس عمرے سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے)

پھر باآواز بلند اس طرح تلبیہ پڑھے

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك**
**إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لاَ شَرِيْكَ لَك**

(اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بیشک ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے لائق ہے اور ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، ہر قسم کی بادشاہی بھی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں)

تلبیہ میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں

**لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقّ** (اے معبود برحق! میں حاضر ہوں)

مسجد الحرام میں داہنا پاؤں پہلے داخل کرتے ہوئے یہ پڑھے

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم**
**اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

حجر اسود سے ابتداء کرتے ہوئے [۱] صرف مرد حضرات اضطباع [۲] کریں۔ طواف کے ہر چکر کی ابتداء میں داہنے ہاتھ سے حجر اسود کی جانب اشارہ کرکے تکبیر کہیں۔ [۳]

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

کعبہ شریف کے سات چکر مکمل کریں [۴] (صرف پہلے تین چکروں میں ہی رمل یعنی کندھے اکڑا کر تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے طواف کریں، پھر چوتھے چکر سے اپنی عام چال کے مطابق طواف کرتے ہوئے باقی چکر مکمل کریں یہاں تک کہ پورے سات چکر ہوجائیں، یہ حکم صرف مرد حضرات کے لئے خاص ہے)۔ ہر چکر میں رکن یمانی [۵] اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

**{رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّار}**

(اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت کی بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے)

داہنے کاندھے کو اب احرام سے واپس ڈھانپ لیں اور مقام ابراہیم کے پیچھے جاکر یہ آیت تلاوت فرمائیں:

**{وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى}**

(اور تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو)

اگر مقام ابراہیم کے پیچھے جگہ میسر آجائے تو بہت اچھا ہے ورنہ مسجد حرام کے اندر رہتے ہوئے کہیں بھی دو رکعات نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص تلاوت کریں۔

پھر آبِ زم زم کے پاس جائیں اور اس میں سے کچھ پیئں اور کچھ سر پر ڈالیں۔

پھر لوٹ کر حجر اسود کی طرف جائیں اور داہنے ہاتھ سے آخری بار اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تکبیر کہیں: [۳]

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

صفا سے سعی کی ابتدا کرتے ہوئے اس کی چڑھائی چڑھنے سے پہلے کھڑے ہوکر یہ آیت تلاوت فرمائیں:

## ۲

**{إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيْم}**
**نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِه**

(بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرلینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ تعالی قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔

میں وہیں سے ابتدا کررہا ہوں جہاں سے اللہ تعالی نے (آیت میں) ابتدا کی)

ہر دفعہ صفا اور مروہ پر رک کر قبلہ رخ ہوں اور یہ ذکر پڑھیں:

**اَللَّهُ أَكْبَر، اَللَّهُ أَكْبَر، اَللَّهُ أَكْبَر**
**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر؛**
**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ هَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَه**

(اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور حمد اسی کے لئے ہے اور وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی)

اسے تین بار پڑھیں البتہ اس کے بعد جو دعا مانگنا ہے وہ صرف پہلی اور دوسری بار میں مانگنا چاہیے۔

صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا کی سعی کے دوران یہ دعا پڑھنا بھی جائز ہے:

**رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَم، إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَم**

(یارب مغفرت فرما اور رحم فرما بیشک تو ہی تو سب سے ذیادہ عزت والا اور کرم والا ہے)

سعی کو صفا سے مروہ ایک چکر شمار کریں اور پھر مروہ سے واپس صفا کو دوسرا چکر شمار کرتے ہوئے سات چکر مکمل کریں، جوکہ مروہ پر ختم ہونے چاہیے۔ سعی کے دوران جب سبز بتیوں پر سے گزر ہو تو صرف مرد حضرات کو چاہیے کہ وہ ایک سبز بتی سے دوسری سبز بتی تک دوڑیں۔

مسجدِ حرام سے نکلتے وقت اپنا بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم**
**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں)

مرد کے لئے افضل یہ ہے کہ اپنے پورے سر سے مساوی طور پر بال ترشوالیں ورنہ سر مونڈوا دیں، البتہ عورتیں صرف اپنی انگلی کی ایک تہائی لمبائی برابر بال کاٹ لیں۔ اب آپ احرام اتار دیں کیونکہ اب تمام پابندیاں ختم ہوچکی ہیں، اور ۸ ذوالحج کی صبح کا انتظار کیجئے۔

### ۸ ذوالحج (یومِ ترویہ)

فجر کے بعد کے وقت سے لے کر ظہر سے پہلے تک کے درمیان:

<u>احرام:</u>

احرام کی حالت میں داخل ہوتے ہوئے [۶] حج کی نیت کریں اور یہ پڑھیں:

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ بِحَجّ**

(اے اللہ! میں حج کے لئے حاضر ہوں)

اور اگر خدشہ ہوکہ حج مکمل نہ کرپائے گا تو یہ کہے

**اللَّهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِي**

(اے اللہ! میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تونے مجھے روک لیا)

کھڑے ہوکر قبلہ رخ ہوں اور یہ پڑھیں

**اللَّهُمَّ هَذِهِ حَجَّةٌ لاَ رِيَاءَ فِيْهَا وَلاَ سُمْعَة**

(اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے)

پھر باآواز بلند اس طرح تلبیہ پڑھے

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك**
**إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لاَ شَرِيْكَ لَك**

(اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بیشک ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے لائق ہے اور ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، ہر قسم کی بادشاہی بھی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں)

تلبیہ میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں

**لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقّ** (اے معبود برحق! میں حاضر ہوں)

<u>منی میں ٹھہرنا:</u>

نہایت پرسکون چال کے ساتھ منی کی جانب روانہ ہونا اور وہاں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء قصر پڑھنا لیکن انہیں جمع نہیں کرنا۔ [۷]

## ۳

### ۹ ذوالحج (یومِ عرفہ)

<u>وقوفِ عرفہ:</u>

فجر کی نماز پڑھیں پھر طلوعِ آفتاب کے بعد دھیرے دھیرے میدان عرفات کی جانب روانہ ہوں۔ اس دوران تلبیہ پڑھنے کو جاری وساری رکھنا جائز ہے۔

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك**
**إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لاَ شَرِيْكَ لَك**

(اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بیشک ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے لائق ہے اور ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، ہر قسم کی بادشاہی بھی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں)

اور اللہ تعالی کی بڑائی بھی بیان کرتے رہیں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

نمرہ پر رک جائیں [۸] اور زوال (سورج جب اپنی چوٹی پر ہوتا ہے اور سایہ نہیں ہوتا) کے بعد تک وہیں رکیں رہیں۔ پھر سکون کے ساتھ عرانہ روانہ ہوں [۹] اور وہاں خطبہ سماعت فرمائیں۔ ظہر کے وقت نمازِ ظہر وعصر کو ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ قصر اور جمع کرکے ادا کرنا ہے۔ ان دو نمازوں کے درمیان کوئی دوسری نماز نہ پڑھیں اسی طرح عصر کے بعد بھی کوئی نماز نہ پڑھیں۔

پھر عرفہ کی جانب روانہ ہوں اور وہاں سورج غروب ہونے تک رہیں۔ جبلِ رحمت کے دامن میں واقع چٹانوں پر کھڑے ہوں، اگر یہ میسر نہ ہو تو پورے کا پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے۔ قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھاتے ہوئے دعا کریں اور ساتھ ساتھ تلبیہ بھی پڑھتے رہیں:

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك**
**إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لاَ شَرِيْكَ لَك**

(اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بیشک ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے لائق ہے اور ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، ہر قسم کی بادشاہی بھی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں)

مندرجہ ذیل ذکر بھی باکثرت پڑھنا مستحب ہے:

**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْك وَ لَهُ الْحَمْد، وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر**

(اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اور حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اور یہ سب سے بہترین دعا ہے جو اس عظیم دن مانگی جاتی ہے۔

سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ روانہ ہوں۔

<u>مزدلفہ میں رات بسر کرنا:</u>

مغرب وعشاء جمع اور قصر [۷] کرکے ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کیجئے۔ حسب سابق ان دو نمازوں کے درمیان کوئی دوسری نماز نہ ادا کریں اور نہ ہی عشاء کے بعد سوائے وتر کے اور کوئی نماز ادا کریں، بلکہ پوری رات سوکر گزاریں یہاں تک کہ فجر کا وقت ہوجائے۔

### ۱۰ ذوالحج (یوم النحر)

نمازِ فجر کو اس کے بالکل اول وقت میں ادا کریں، پھر اس کے بعد مشعرِ حرام کی طرف روانہ ہوجائیں، [۱۰] اس پر چڑھ جائیں اور اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو سارے کا سارا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے۔ قبلہ رخ ہوکر اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کریں:

**الْحَمْدُ لِلَّه** (تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں)

اور اللہ تعالی کی بڑائی بھی بیان کریں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

اور اسی طرح اللہ تعالی کی وحدانیت بھی بیان کریں:

**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّه** (اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں)

اور پھر اللہ تعالی سے دعا کرتے رہیں یہاں تک کہ طلوع آفتاب سے کچھ پہلے ظاہر ہونے والی زردی نمودار ہو۔ اور پھر سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے تلبیہ پکارتے ہوئے منی [۱۱] کی جانب روانہ ہوجائیں۔

**لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك**
**إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لاَ شَرِيْكَ لَك**

(اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بیشک ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے لائق ہے اور ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، ہر قسم کی بادشاہی بھی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں)

<u>کنکریاں مارنا:</u>

منی سے سات کنکریاں چن لیں [۱۲] اور طلوع آفتاب کے بعد سے لے کر رات تک کے عرصہ میں بڑے جمرۂ عقبہ [۱۶] کو رمی کرنے کے لئے دھیرے دھیرے اس کی جانب روانہ ہوں۔ جمرہ کی طرف اس طرح منہ کریں کہ مکہ مکرمہ آپ کی بائیں جانب ہو اور منی دائیں جانب ہو۔ پھر ایک ایک کرکے سات کنکریاں ہر کنکری پر تکبیر پکارتے ہوئے جمرہ پر ماریں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

رمی کرنے کے بعد احرام کھول لیں کیونکہ اب سوائے جماع کے تمام پابندیاں ختم ہوچکی ہیں۔

اگر قربانی کا ٹکٹ خرید لیا گیا ہے تو یہ ایک جائز متبادل ہے، بصورت دیگر قربانی کرنے کے لئے منیٰ میں واقع مذبح خانے کی جانب روانہ ہوجائیں۔ [۱۳]

**قربانی:**

قربانی کے جانور کو قبلہ رخ رکھتے ہوئے اس کے بائیں پہلو پر پچھاڑ دیں اور اپنا داہنا پاؤں اس کے داہنے پہلو پر جما دیں۔ پھر اسے ذبح کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

**بِسْمِ اللَّهِ وَ اللَّهُ أَكْبَر**

**اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا مِنْكَ وَ لَكَ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي**

(اللہ تعالی کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ تیرا ہی دیا ہوا تھا اور یہ تیرے ہی لئے قربان کررہا ہوں، یا اللہ! میری یہ قربانی قبول فرما)

اور اگر اونٹ نحر کرنا ہو تو اسے قبلہ رخ کھڑا کر کے نیچے سے اس کے نرخرے میں خنجر پیوست کردیں اور وہی مندرجہ بالا دعا پڑھیں۔

**حلق کرنا (بال مونڈوانا):**

قربانی کے بعد مرد کے لئے افضل یہ ہے کہ اپنا سر مونڈوا دیں ورنہ پورے سر سے مساوی طور پر بال ترشوا لیں، البتہ عورتیں صرف اپنی انگلی کی ایک تہائی لمبائی برابر بال کاٹ لیں۔ پھر طوافِ افاضہ کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ روانہ ہوں۔

**طوافِ افاضہ:**

مسجد الحرام میں داہنا پاؤں پہلے داخل کرتے ہوئے یہ پڑھے

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم،**

**اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

احرام کی اب ضرورت نہیں، حجر اسود [۱] سے ابتداء کریں۔ طواف کے ہر چکر کی ابتداء میں داہنے ہاتھ سے حجر اسود کی جانب اشارہ کر کے تکبیر کہیں۔ [۳]

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

کعبہ شریف کے سات چکر معمول کی چال کے ساتھ مکمل کریں۔ [۴] ہر چکر میں رکن یمانی [۵] اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

**{رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّار}**

(اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت کی بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے)

مقام ابراہیم کے پیچھے جاکر یہ آیت تلاوت فرمائیں:

**{وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى}**

(اور تم مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو)

اگر مقام ابراہیم کے پیچھے جگہ میسر آجائے تو بہت اچھا ہے ورنہ مسجدِ حرام کے اندر رہتے ہوئے کہیں بھی دو رکعات نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص تلاوت کریں۔ پھر آبِ زم زم کے پاس جائیں اور اس میں سے کچھ پیئں اور کچھ سر پر ڈالیں۔ پھر لوٹ کر حجر اسود کی طرف جائیں اور داہنے ہاتھ سے آخری بار اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تکبیر کہیں: [۳]

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

صفا سے سعی کی ابتدا کرتے ہوئے اس کی چڑھائی چڑھنے سے پہلے کھڑے ہوکر یہ آیت تلاوت فرمائیں:

**{إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيْم}**

**نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِه**

(بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے حج و عمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرلینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ تعالی قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔

میں وہیں سے ابتدا کررہا ہوں جہاں سے اللہ تعالی نے (آیت میں) ابتدا کی)

ہر دفعہ صفا اور مروہ پر رک کر قبلہ رخ ہوں اور یہ ذکر پڑھیں:

**اَللَّهُ أَكْبَر، اَللَّهُ أَكْبَر، اَللَّهُ أَكْبَر**

**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر؛**

**لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ هَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَه**

(اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور حمد اسی کے لئے ہے اور وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی)



اسے تین بار پڑھیں البتہ اس کے بعد جو دعا مانگنا ہے وہ صرف پہلی اور دوسری بار میں مانگنا چاہیے۔

صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا کی سعی کے دوران یہ دعا پڑھنا بھی جائز ہے:

**رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَم، إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَم**

(یارب مغفرت فرما اور رحم فرما بیشک تو ہی تو سب سے زیادہ عزت والا اور کرم والا ہے)

سعی کو صفا سے مروہ ایک چکر شمار کریں اور پھر مروہ سے واپس صفا کو دوسرا چکر شمار کرتے ہوئے سات چکر مکمل کریں، جو کہ مروہ پر ختم ہونے چاہیے۔ سعی کے دوران جب سبز بتیوں پر سے گزر ہو تو صرف مرد حضرات کو چاہیے کہ وہ ایک سبز بتی سے دوسری سبز بتی تک دوڑیں۔

سعی کی تکمیل پر جماع سمیت تمام پابندیاں ختم ہوچکی ہیں۔

مسجدِ حرام سے نکلتے وقت اپنا بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم**

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں)

## ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحج (ایامِ تشریق)

**رمی کرنے کے لئے منیٰ میں ہی قیام پذیر رہنا:**

زوال کے بعد سے لے کر رات تک تینوں جمرات کو رمی کریں، ہر دن اکیس (۲۱) کنکریاں چن لیں۔ [۱۲] جمرۂ صغریٰ [۱۴] (چھوٹے جمرہ) کی جانب رخ کریں اس طرح کہ مکہ مکرمہ آپ کی بائیں جانب ہو اور منیٰ دائیں جانب ہو۔ پھر ایک ایک کر کے سات کنکریاں ہر کنکری پر تکبیر پکارتے ہوئے جمرہ پر ماریں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

پہلے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رخ ہوں (اس طرح کہ پہلا جمرہ آپ کی دائیں جانب ہو) ہاتھ اٹھائیں اور جو چاہیں دعا کیجئے۔ پھر دوسرے جمرے کی جانب روانہ ہوں۔

دوسرے جمرۂ الوسطیٰ [۱۵] (درمیانی جمرے) کی جانب رخ کریں اس طرح کہ مکہ مکرمہ آپ کی بائیں جانب ہو اور منیٰ دائیں جانب ہو۔ پھر ایک ایک کر کے سات کنکریاں ہر کنکری پر تکبیر پکارتے ہوئے جمرہ پر ماریں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

دوسرے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رخ ہوں (اس طرح کہ دوسرا جمرہ آپ کی دائیں جانب ہو) ہاتھ اٹھائیں اور جو چاہیں دعا کیجئے۔ پھر تیسرے جمرے کی جانب روانہ ہوں۔

تیسرے جمرۂ العقبہ الکبریٰ [۱۶] (بڑے جمرے) کی جانب رخ کریں اس طرح کہ مکہ مکرمہ آپ کی بائیں جانب ہو اور منیٰ دائیں جانب ہو۔ پھر ایک ایک کر کے سات کنکریاں ہر کنکری پر تکبیر پکارتے ہوئے جمرہ پر ماریں:

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

تیسرے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد بغیر دعا کئے روانہ ہوجائیں۔

۱۳ ذوالحج [۱۷] کی آخری رمی کرلینے کے بعد منیٰ سے نکل کر مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوجائیں۔

آخر میں مکہ مکرمہ کو چھوڑنے سے پہلے اپنا آخری عمل طوافِ وداع (الوداعی طواف) کریں۔

**طوافِ وداع:**

مسجد الحرام میں داہنا پاؤں پہلے داخل کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم**

**اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

احرام کی اب ضرورت نہیں، حجر اسود [۱] سے ابتداء کریں۔ طواف کے ہر چکر کی ابتداء میں داہنے ہاتھ سے حجر اسود کی جانب اشارہ کر کے تکبیر کہیں۔ [۳]

**اللَّهُ أَكْبَر** (اللہ سب سے بڑا ہے)

کعبہ شریف کے سات چکر معمول کی چال کے ساتھ مکمل کریں۔ [۴] ہر چکر میں رکن یمانی [۵] اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

**{رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّار}**

(اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت کی بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے)

طوافِ وداع کی تکمیل کے بعد آپ اپنے گھر لوٹ جانے کے لئے آزاد ہیں۔ اب مناسکِ حج میں سے کوئی چیز آپ کے ذمہ واجب نہیں۔ مسجد حرام سے نکلتے وقت اپنا بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ سَلِّم**

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِك**

(اے اللہ! درود وسلام ہو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں)

******

# عام فہم رہنمائے

# حج

## قرآن وسنت صحیحہ کے مطابق

دوسرا ایڈیشن

**شیخ محمد ناصر الدین البانی (رحمۃ اللہ علیہ) م ۱۴۲۰ھ**

**کی کتاب**

**مناسکِ حج وعمرہ**

**سے ماخوذ**

ترجمہ

**طارق علی بروہی**

**www.fatwa-online.com**
**www.AsliAhleSunnet.com**

**حوالہ:**

[۱] اگر ممکن ہو تو حجر اسود کے کنارے اور باب کعبہ کی درمیانی جگہ (مستلزم) سے چمٹ جائیں یعنی اپنا سینہ، چہرہ اور کلائیاں اس پر لگائیں۔

[۲] اپنا داہنا کاندھا ننگا کریں گے، اس طرح کے احرام کو اپنی دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں کاندھے پر ڈال لیں۔

[۳] اگر ممکن ہو تو حجر اسود کو اپنے داہنے ہاتھ سے چھوئیں اور اسے بوسہ دیں، اور پھر اس پر سجدہ کریں یہی سب سے افضل ہے، اور اگر ایسا میسر نہ آسکے تو داہنے ہاتھ سے اسے چھوکر اس ہاتھ کو چوم لیں، اور اگر ایسا بھی میسر نہ آسکے تو بس داہنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرلیں (پر اسے چومیں نہیں)۔

[۴] کعبہ کے گرد چکر کاٹتے ہوئے کوئی خاص دعا وارد نہیں ماسوا اس دعا کہ جو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جاتی چنانچہ آپ جو چاہیں تلاوتِ قرآن یا دعا کرسکتے ہیں۔

[۵] اگر ممکن ہو تو رکن یمانی کو ہر چکر پر چھوئیں (مگر اسے بوسہ نہ دیں)، یہی سب سے افضل ہے۔ اور اگر یہ میسر نہ ہو تو (حجر اسود کی طرح) اس کی جانب کوئی اشارہ نہ کریں۔

[۶] جہاں کہیں بھی آپ کی رہائش ہو ہوٹل، گھر وغیرہ۔

[۷] ظہر، عصر اور عشاء کی دو دو رکعات فرض نماز ادا کریں، جبکہ مغرب کی نماز کو قصر نہیں کیا جائے گا اور وہی تین رکعات پوری ادا کی جائی گی، البتہ عشاء کے بعد وتر پڑھے جائیں گے۔

[۸] عرفہ کے قریب ایک جگہ ہے، جہاں پر اب ایک مسجد تعمیر ہوگئی ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو عرفہ کی طرف روانہ ہونا جائز ہے۔

[۹] عرفہ سے نمرہ کے بنسبت زیادہ قریب ایک جگہ ہے، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو عرفہ کی طرف روانہ ہونا جائز ہے۔

[۱۰] مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے۔

[۱۱] اگر آپ کا گزر وادئ محسر سے ہو تو اس پر سے تیزی کے ساتھ گزر جائیں۔

[۱۲] کنکری مٹر کے دانے یا سفید چنے کے دانے سے بڑی نہ ہو۔

[۱۳] یا کوئی بھی دوسری مخصوص جگہ۔

[۱۴] جو مسجد خیف سے سب سے زیادہ قریب ہے۔

[۱۵] تینوں میں سے جو درمیان میں ہے۔

[۱۶] جو مکہ مکرمہ سے سب سے قریب ترین ہے۔

[۱۷] ۱۲ ذوالحج کو بھی طوافِ وداع کرنا جائز ہے اس صورت میں کہ آپ غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے منیٰ سے نکل جائیں۔ اس طرح سے آپ رمی کا تیسرا دن (جو کہ مستحب ہے مگر واجب نہیں) چھوڑ دیں گے۔